

2021ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف)

- (۱) اس کی عمارت خوبصورت بہت شاندار اور اس کے بہت سے بلاک ہیں اور سہر بلاک ڈیجیٹل شعوری کئی سمروں پر مشتمل ہے
- (۲) اکثر اسلامی سرزمین بڑوں بنیادی معدنیات اور خام مال سے مالا مال ہے
- (۳) ہم کثیر ہید اور فراہم کرنے والی زرعی زمین کے مالک ہیں جو گندم، جاول سبزی پیدا کرتی ہے
- (۴) اور ضروری ہے کہ آپ کو وہ وصیت کروں جو نیک والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو

ترجمہ

عملی

(ب) الفاظ

الفضائل	حزن النجم علی الفضائل البشر - بنی کریم انسانوں کی گمراہی پر غمگین ہوئے
العطلة	الجمعة يوم العطلة = جمعہ کی چھٹی / کا دن ہے
خصاصة	ولؤثرون علی انفسهم ولو كان یومہم خیر اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں
رائحة	رائحة الازهار طيبة = پھولوں کی خوشبو عمدہ ہے

سوال نمبر 2:

- (۱) سعید ولد قروی (۲) و صلتی رسالتک (۳) نحن نكسب النزق
- باید بنا (۴) سمعت الاخبار السارة (۵) اعملوا خیرکم
- (۶) السفر البحري محفوظ الیفا

Day: M T W T F S

Date: 2021

سوال الترمين (الف)

- (١) تسمى شركة باكستان الخطوط الجوية الدولية الباكستانية
- (٢) قائد حركة باكستان القائد الاعظم محمد علي جناح
- (٣) سقى الرجل، الكلب من ماء الشرب يخفه
- (٤) سرقت ثياب، جواجين، هوفى الحمام

(ب) (١) جمهورية باكستان الاسلامية

باكستان، معناها: الأرض، للعاهرة ويقصد بها أرض الإسلام والمسلمين، وهي دولة إسلامية واسمها الرسمي جمهورية باكستان الإسلامية وتحتل باكستان موقعا جغرافيا واستراتيجيا هاما جدا في منطقة تعرفت أخيرا بجنوب آسيا وكانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك وتتصل حدود باكستان بعدد من الدول ومنها الهند والصين ودول آسيا المركزية وأفغانستان وإيران - وتطورت باكستان على خريطة العالم في الرابع عشر من أغسطس سنة ١٩٤٧م (١٥ رمضان / ١٣٦٥ هـ) وكانت ثمرة لفكر يا عظيمة وكفاح مرير خطير استمر عشر سنوات تحت القيادة المخالصة الرشيدة للقائد الأعظم محمد علي جناح وكانت كرائسي عاصمتها الأولى ثم نقلت إلى عاصمتها الجديدة المدينة المنورة

منطق 2021

پرچہ

سوال نمبر 1:

جز نمبر 1:

منطق کی تعریف:

عَنْ الْإِلَهِ قَائِلًا نَبِيًّا تَفْصِيْلُهُمْ مَعْرِضًا لَهَا الْإِلَهَ بَحْثُ

عَنْ الْإِلَهِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: منطق ایسا قانونی آلہ ہے جس کی رعایت کرنے سے
ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جاسکتا ہے۔

موضوع:

مصرحہ، وقول، شارح اور دلیل و حجت

غرض:

مِزَانُهُ الْإِلَهُ عَنْ الْإِلَهِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا

جز نمبر 2:

متوالی کی تعریف:

وہ لفظ مفرد واحد (مفہم جس کا

مفہم معین و مشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر
صادق آتا ہو جیسے انسان کہ زید عمرو بکر وغیرہ پر
برابر برابر صادق آتا ہے۔

منقول اصطلاحی کی تعریف:

وہ لفظ منقول جس کے ناقل

عرف خاص والے ہوں جیسے لفظ اسم کہ اس کی وضع تو سوچی
تھا بلندی، باعالمیت کے معنی کے لیے لیکن غویوں نے اس کو
نقل کر دیا ایسے حکم کی طرف جو مستقل مفہم پر دالہ نہ ہو
اور بین زمانوں میں سے کسی ایک سے مختص نہ ہو

عاصہ دوک

کلاس

مسوالمبر ۲:
کلیات خمسہ کی تعریفات:

نوع:

هُوَ قَلْبِي صَقُولِي عَلَى كَثِيرِينَ مَتَفَعِّلِينَ بِالْحَقَائِلِ

یعنی جواب مرا ہوں۔

ترجمہ: نوع وہ قلبی ہے جو متفعلہ الحقائق کثیرین پر ماہوں
کے جواب میں ہوئی جائے جیسے انسان فرس اور غیرہ

جنس:

هُوَ قَلْبِي صَقُولِي عَلَى كَثِيرِينَ مُتَفَعِّلِينَ بِالْحَقَائِلِ

یعنی جواب مرا ہوں۔

ترجمہ: جنس وہ قلبی ہے جو مختلفہ الحقائق کثیرین پر ماہوں کے جواب
میں ہوئی جائے جیسے حیوان انسان کے لیے

فصل:

هُوَ قَلْبِي صَقُولِي عَلَى الشَّيْءِ

یعنی ذاتیہ

ترجمہ: فصل وہ قلبی ہے جو کسی شے پر ایک شے

یعنی ذاتیہ کے جواب میں ہوئی جائے جیسے ناطق انسان اور

خاصہ:

يَعْنِي قَلْبِيَّةٌ صَادِقَةٌ عَلَى الْفَرَادِ حَقِيقَةٌ وَاحِدَةٌ

صدقہ صاف شریف

ترجمہ:

خاصہ وہ قلبی ہے جو ایک ہی حقیقت کے افراد پر

صدقہ عرفی کے ساتھ صادق آئے جیسے ضاحک انسان کے لیے

عرضِ احکام:

هو قَلْبِي صَادِقٌ عَلَىٰ أَفْرَادِ حَقِيقَةٍ وَاحِدَةٍ

وَمُتَرَكِّفًا بَعْدَهُ عَشْرُ فَنَائِلَ.

ترجمہ: عرضِ احکام وہ قلبی ہے جو ایک حقیقت کے افراد پر اور اس کے غیر کے افراد پر بھی صدقِ شرعی کے ساتھ صادق آئے جسے عاشقِ انسانا کے لیے

مسوالتجربہ 3:

تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ:

چونکہ تصور یہ تصدیق سے طبعی طور پر مقدم ہے لہذا ہم نے ذکر میں بھی تصور کو تصدیق پر مقدم کیا تاکہ وضع طبع کے مطابق ہو جائے۔

تقدم کی اقسام:

تقدم کی چار قسمیں ہیں: تجربہ، تقدم ذاتی، تجربہ، تقدم طبعی، تجربہ، تقدم زمانی، تجربہ، تقدم وضعی، تقدم ذاتی:

یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر کے لیے علت نامہ ہو جسے طلوع شمس کا تقدم وجود نہا رہا ہے کیونکہ وجود نہا رہا محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہا رہا کے لیے۔

تقدم طبعی:

یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم مؤخر کے لیے علت نامہ نہ ہو جسے تصور کا تقدم تصدیق پر کیونکہ تصدیق محتاج تصور کو ہے لیکن تصور علت تصدیق نہیں۔

2021

۳۔ تقدیمِ زمانہ

یعنی مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانے سے پہلے
یہ جسے زمانہ لوح مقدم ہے زمانہ موسیٰ سے علیہا السلام

۴۔ تقدیمِ طبی

یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے
کر دینا اس کا تھک کے بعد ^{سوال} : صند کو رہ بالا جواب پچہ ہو صا
کہ چونکہ تصور تصدیق سے طبی طور پر مقدم ہے لہذا ذکر میں
بھی اس تصور کو تصدیق پر مقدم کیا تاکہ وضع طبع کے
مطابق ہو جائے ۔